

## 93546 - اعتکاف کا ارادہ ہے لیکن ان ایام میں ڈاکٹر کے پاس بھی جانا ہے

### سوال

میں اعتکاف کرنا چاہتا ہوں، لیکن ان ایام میں میرا ڈاکٹر کے ساتھ ایک اہم وعدہ بھی ہے، تو کیا دوران اعتکاف میں ڈاکٹر کے پاس جا سکتا ہوں، یا کہ مجھ پر اعتکاف واجب نہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسجد میں التزام کے ساتھ رہنے اور ٹھہرنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے۔

اور اعتکاف کرنا سنت مستحبہ ہے، خاص کر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف سنت ہے، اور اعتکاف اس وقت تک واجب نہیں ہوتا جب مسلمان شخص نذر کے ذریعہ اسے اپنے اوپر واجب نہ کر لے، لیکن بغیر نذر واجب نہیں۔

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر ( 48999 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اصل تو یہی ہے کہ اعتکاف کرنے والا شخص بغیر کسی ضرورت کے مسجد سے باہر نہیں جا سکتا، اور ضرورت بھی ایسی جو مسجد میں پوری نہ ہو سکتی ہو، مثلاً وضوء، غسل، قضائے حاجت۔

اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ حدیث ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ:

" جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے تو گھر میں انسانی ضرورت کے علاوہ داخل نہ ہوتے تھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 297 )۔

اور اگر آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ہے، اور اسے رمضان کے بعد تک مؤخر نہیں کیا جا سکتا تو ظاہر یہی ہوتا ہے، ڈاکٹر کے پاس جانے کے لیے مسجد سے نکلنے میں کوئی حرج نہیں، آپ فارغ ہو کر فوراً مسجد میں واپس آ جائیں۔

امام نووی رحمہ اللہ نے " المجموع " میں بیان کیا ہے کہ:

" ایسا مریض جسے بیماری کی وجہ سے بستر اور خادم، اور بار بار ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ہو، اور اس بنا

پر اسکا مسجد میں رہنا قابل مشقت ہو تو اس کے لیے مسجد سے نکلنا مباح ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی ( 6 / 545 ).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جو ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کا محتاج ہو وہ نکل سکتا ہے، وگرنہ وہ مسجد میں ہی رہے " انتہی.

دیکھیں: جلسات رمضانیاة ( سال 1411 ھ ) ساتویں مجلس ( 144 ).

واللہ اعلم .